(حافظ محمد ظہور الحق ظہور)

معراج

رحمتِ ذی الجلال ہے معراج
دولتِ لازوال ہے معراج

عجز کا، انکسار کا انجام
بندگی کا مآل ہے معراج

حُسن خود ہو نمود پر مجبور
عشق کا یہ کمال ہے معراج

کچھ نہ آئے نظر جب اس کے سوا
آدمی کا یہ حال ہے معراج

دامنِ کِبر تار تار کرے
نفس کا یہ زوال ہے معراج

سرزمینِ نیاز پر رکھ کر
آرزوئے وصال ہے معراج

سدرۃُ المنتہٰی سے بھی گذرے
یہ بشر کا کمال ہے معراج

○

حافظ لدھیانوی

بحضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم

تابندہ ہیں اس طرح خیالاتِ حرم کے
الفاظ میں کہہ دیتے ہیں نغمات حرم کے

تاحدِ نظر رحمتِ یزداں کی ہے بارش
انوار سراسر ہیں مقامات حرم کے

احساس حضوری کا ہے دوری میں یہی مجھ کو
تازہ ہیں مرے ذہن میں لمحات حرم کے

ہر ایک کو ہے سیدِ کونین سے نسبت
افکار سے بالا ہیں مقامات حرم کے

خورشیدِ بداماں ہے ہر اک ذرہ حرم کا
کب ہوتے ہیں تحریر مقالات حرم کے

ہے قربتِ سرکار میں اک نور کا عالم
لفظوں میں سماتے نہیں حالات حرم کے

شاداب مرے قلب و نظر رہتے ہیں جن سے
ہیں نعت کی زینت وہ نشانات حرم کے

ہر ساعتِ مسعود کو منظوم کیا ہے
نعتوں میں نظر آتے ہیں اوقات حرم کے

دعویٰ نہیں حافظ کو کوئی علم و ہنر کا
کس طرح بیاں اس سے ہوں جذبات حرم کے